3

اخلاق حسنہ

امام رضا علیہ السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : قائمی، محمدعلی، ۱۳۵۳ -

عنوان قراردادی : اخلاق حسنه امام رضا (علیه‌السلام). اردو

عنوان و نام پدیدآور : اخلاق حسنه امام رضا (علیه‌السلام)/[مولف محمدعلی قائمی] ؛ مترجم سیدمجاهدحسین نقوی ؛ ویرایش و ترکیب سیدعقیل حیدرزیدی ؛ [به کوشش] اداره ارتباطات اسلامی و امور زائرین غیرایرانی، معاونت تبلیغات و ارتباطات اسلامی آستان قدس رضوی.

مشخصات نشر : مشهد: انتشارات ۵۹ [پنجاه و نه]، ۱۳۹۱.

مشخصات ظاهری : ۳۲ ص.

شابک : 978-600-6179-11-7

وضعیت فهرست نویسی : فیپا

یادداشت : اردو.

موضوع : علی‌بن موسی (ع)، امام هشتم، ۱۵۳؟ - ۲۰۳ق.

موضوع : علی‌بن موسی (ع)، امام هشتم، ۱۵۳؟ - ۲۰۳ق.-- اخلاق

شناسه افزوده : نقوی، سیدمجاهد حسین، مترجم

شناسه افزوده : حیدرزیدی، سیدعقیل، ویراستار

شناسه افزوده : آستان قدس رضوی. اداره ارتباطات اسلامی و امور زائرین غیرایرانی

رده بندی کنگره : BP۴۷/ق۲۲الف۳۰۲۶ ۱۳۹۱

رده بندی دیویی : ۲۹۷/۹۵۷

شماره کتابشناسی ملی : ۲۷۳۵۱۸۱

مشخصات کتاب

4

ادارۂ ارتباطات اسلامی و امور زائرین غیر ایرانی، آستان قدس رضوی، مشہد مقدّس

نام کتاب: اخلاق حسنہ امام رضا علیہ السلام

مترجم: حجۃ الاسلام سید مجاہد حسین نقوی

ویرائش و ترتیب: سید عقیل حیدر زیدی

تعداد: ۵۰۰۰

ایڈیشن: طبع اول: ماہ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ ـ بمطابق: اکتوبر 2010ء

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

انتشارات پنجاہ و نہ پبلیکیشن: پیمان نو

فہرست

انتساب	7
سرنامہ سخن	8
امام رضا علیہ السلام سے ہماری محبت کا راز	9
امام رضا علیہ السلام کی تمام مؤمنین کے لیے خیر خواہی	12
تمام انسانوں کا احترام کرنا	13
معاشرے کے محروم طبقے کی بہتری کا خیال	17
لوگوں کے ساتھ کشادہ پیشانی سے ملنا	18
مؤمنین کی مدد کرنا	19
شیعوں کے ساتھ محبت	20
امام رضا علیہ السلام کی نظر میں باپ کا احترام	22
امام رضا علیہ السلام کی نظر میں ماں کا احترام	23
اپنے خاندان والوں کے لیے تلاش اور ہمدردی	25
خطا کاروں اور گناہگاروں سے عفو و درگذشت	2[illegible]
اسراف سے پرہیز	29
میانہ روی اور اعتدال	29
زینتِ لباس	30
عطر اور عمدہ خوشبو کا استعمال	30
توجّہ فرمائیں	32

www.ketab.ir

سرنامہ سخن

حضرت سلمان فارسیؓ کی سرزمین، ایران میں جو حیثیت شہر طوس (مشہد الرضا علیہ السلام) کو حاصل ہے، وہ پوری شیعہ تاریخ میں کسی اور مقام کو حاصل نہیں ہوئی ہے، ہر سال لاکھوں، کروڑوں انسان دور اور نزدیک سے راستے کی کٹھن مسافتیں اور مشکلات بڑی خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہوئے، امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کے روضۂ منورہ پر حاضری دیتے ہیں اور مشتاقانہ طور پر اس زیارتی سفر میں اپنے سارے امکانات اور وسائل کو بروئے کار لاتے ہیں، تاکہ اللہ کی اس عزیز ترین ہستی سے یہاں پہنچ کر معنویت، روحانیت اور قلبی سکون حاصل کرسکیں۔

اے زائر محترم! اِس وقت تو بھی ان کروڑوں زائرین میں سے ایک ہے، تیرے امام رضا علیہ السلام سے عشق و محبت کی وجہ سے خداوند عالم نے یہ زیارت کی سعادت اور توفیق تجھے عنایت فرمائی ہے۔

اے زائر گرامی! امام رضا علیہ السلام کی محبت میں تم نے بہت زیاد سفر کیا ہے، سفر کی تمام مشکلات اور زحمتوں کو خوشی خوشی برداشت کیا ہے اور جیسے ہی تیری نگاہِ عاشقانہ امام رضا علیہ السلام کے سنہری گنبد اور ضریح اقدس پر پڑی، تو

بے اختیار تیرے اشکِ شوق کا پیمانہ، امام علیہ السلام کے عشق و محبت میں لبریز ہو کر چھلک پڑا اور تیرے اَشک تیرے رخساروں کی زینت بن گئے۔

''امام رضا علیہ السلام سے ہماری محبت کا راز''

معلوم نہیں کبھی تم نے اپنے آپ سے یہ پوچھا ہے یا نہیں، کہ کیوں تمہارا دل امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لیے بے چین ہوتا ہے؟ اور جب تم دور سے امام رضا علیہ السلام کے گنبد مقدس اور ملکوتی بارگاہ کو دیکھتے ہو تو کیوں بے اختیار تمہاری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں؟ اور جب تم ضریح اَقدس کو دیکھتے ہو تو تمہیں سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

کیا کبھی تم نے اپنے آپ سے پوچھا کہ یہ سب چھوٹے بڑے، جوان اور بوڑھے، فقیر اور ثروتمند اور کمزور و طاقتور کیوں امام رضا علیہ السلام کے عشق میں گرفتار ہیں؟ اور کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ ہماری امام رضا علیہ السلام سے اس محبت کا راز کیا ہے؟

اس سے پہلے کہ ہم اپنی عرایض آپ کی خدمت میں پیش کریں، چند لحظہ کے لیے آپ خود اپنے ذہن سے اِن سوالوں کا جواب تلاش کریں اور دیکھیں کہ آپ کا ذہن اِن سوالوں کا کیا جواب دیتا ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ امام علی ابن موسیٰ رضا علیہ السلام ایک طرف تو

www.ketab.ir